محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL PAKISTAN

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کو روزانہ بلاناغہ احتلام ہوتا ہے، وہ حج کرسکتا ہے یا نہیں؟ حالت احرام میں اسے شرعاً کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(کثرت احتلام کا عارضہ حیض کے حکم میں ہے اس لیے سیدہ عائشہؓ کی حدیث کے مطابق حاجی عمل کرسکتا ہے، حرم میں جانے کے وقت نہالے۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۱۱

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد08 ص88

محدث فتویٰ